بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (مقاصد محمد)

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۳/۵۸ | ۱۶ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۴ احسان ۱۳۴۸ ہش ۴ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۲۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسان کی عملی اور اعتقادی غلطیاں ہی عذاب کی جڑ ہیں

نجات وہی پائے گا جو بداعتقادی اور بدعملی کی آگ سے دور رہے گا

"انسان کی عملی اور اعتقادی غلطیاں ہی عذاب کی جڑیں ہیں۔ وہی درحقیقت خدا تعالیٰ کے غضب سے آگ کی صورت پر متمثل ہونگی اور جس طرح پتھر پر سخت ضرب لگانے سے آگ نکلتی ہے اسی طرح غضب الٰہی کی ضرب انہی بداعتقادیوں اور بدعملیوں سے آگ کے شعلے نکالے گی۔ وہی آگ بداعتقادوں اور بدکاروں کو کھا جائیگی جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ بجلی کی آگ کے ساتھ خود انسان کی اندرونی آگ شامل ہو جاتی ہے تب دونوں ملکر اس کو بھسم کر دیتی ہیں۔ اسی طرح غضب الٰہی کی آگ بداعتقادی اور بدعملی کی آگ کے ساتھ ترکیب پاکر انسان کو جلائیگی اسی طرف اشارہ کرکے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔ نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ۔ یعنی جہنم کیا چیز ہے وہ خدا کے غضب کی آگ ہے جو دلوں پر بھڑکے گی یعنی وہ دل جو بداعمالی اور بداعتقادی کی آگ اپنے اندر رکھتے ہیں وہ غضب الٰہی کی آگ سے اپنے آگ کے شعلوں کو مشتعل کریں گے۔ تب یہ دونوں قسم کی آگ باہم مل کر ایسا ہی ان کو بھسم کریگی جیسا کہ صاعقہ گرنے سے انسان بھسم ہو جاتا ہے پس نجات وہی پائے گا جو بداعتقادی اور بدعملی کی آگ سے دور رہے گا۔ سو جو لوگ ایسے طور کی زندگی بسر کرتے ہیں کہ نہ تو سچی خدا شناسی کی وجہ سے ان کے اعتقاد درست ہیں اور نہ وہ بداعمالیوں سے باز رہتے ہیں بلکہ دلیری سے گناہ کرتے ہیں وہ کیونکر نجات پا سکتے ہیں۔ یہ بیچارے اب تک سمجھے نہیں کہ درحقیقت ہر ایک انسان کے اندر ہی دوزخ کا شعلہ اور اندر ہی نجات کا چشمہ ہے۔ دوزخ کا شعلہ فرو ہونے سے خود نجات کا چشمہ جوش مارتا ہے۔ اس عالم میں خدا تعالیٰ یہ سب باتیں محسوسات کے رنگ میں مشاہدہ کرا دے گا۔"

(سرمہ چشم آریہ مطبوعہ ۱۸۹۵ء صفحہ ۱۴۳)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۳ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— لائل پور (بذریعہ ڈاک) محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے بڑے صاحبزادے شیخ ناصر احمد صاحب کراچی میں بیمار ہیں۔ ۲۹/۵/۶۹ کو محترم مظہر صاحب موصوف بذریعہ ہوائی جہاز لائل پور سے کراچی تشریف لے گئے ہیں احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شیخ ناصر احمد صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(ناظم حلقہ مسجد فضل لائل پور)

— ہمیں مغربی افریقہ میں اپنی بعض ڈسپنسریوں کے لئے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جو ڈاکٹر صاحبان اس غرض کے لئے اپنی زندگی وقف کر سکتے ہوں وہ مہربانی فرما کر وکالت تبشیر تحریک جدید سے خط و کتابت کریں۔ یا دفتری اوقات میں آکر محترم جناب وکیل التبشیر سے مل لیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

— ربوہ میں تمام مضامین میں ایم اے کے امتحان کا سنٹر بنوانے کی کوشش ہو رہی ہے جو طلباء و طالبات امسال کسی مضمون میں بھی ایم۔ اے کا امتحان دے رہے ہوں اور وہ ربوہ میں سنٹر رکھ سکتے ہوں وہ رجسٹرار صاحب یونیورسٹی کو فوری طور پر اطلاع دیں کہ ہم ربوہ میں سنٹر رکھنا چاہتے ہیں۔ خاکسار کو بھی اس کی اطلاع دے دیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

انکم ٹیکس کے استثناء سے متعلق فوائد

حکومت پاکستان نے اس رقم کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے جو فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطیہ کے طور پر ادا کی گئی ہو۔ سال رواں ۳۰ جون کو ختم ہو رہا ہے۔ جن دوستوں کے ذمہ انکم ٹیکس واجب ہوتا ہے اور ان کے ذمہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا وعدہ قابل ادا ہے وہ ۳۰ جون سے قبل اس کی ادائیگی کرکے ادا کردہ رقم پر استثناء انکم ٹیکس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اپنی دینی ذمہ داری کو ادا کرنے کے ثواب کے بھی مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ احسان ۱۳۴۸ ہش

اسلامی اخلاق کا حصول

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں واضح فرمایا ہے۔ اسلامی اخلاق محض نیک اعمال کے مجموعہ کا نام نہیں ہے۔ اور نہ اس میں تحکم کو دخل ہے۔ بے شک اللہ تعالےٰ کے احکام واجب التعمیل ہیں لیکن اللہ تعالےٰ اسلامی اخلاق انسان پر ٹھونستا نہیں ہے بلکہ اعلےٰ درجہ کے علمی طریق سے ایسے اخلاق کی خوبیاں بیان کر کے ان پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور ان سے اعراض کی صورت میں اس کے نقصانات بیان کرتا ہے۔ جس کو انسان اپنی عقل کے ترازو پر تول اور کسوٹی پر کس کر دیکھ سکتا ہے۔

الغرض اسلامی اخلاق کی بنیاد علمی ہے اور انسان اگر ان کو علمی طریق سے اختیار کرے اور ارتقائی عمل کو پیش نظر رکھے تو انسان مکارم اخلاق کے اس مقام پر پہنچ سکتا ہے جس کے آگے اس دنیا میں مکارم اخلاق کا کوئی درجہ نہیں رہتا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرما دیا ہے۔ اسلام انسان کو حیوانیت سے اٹھا کر انسان بناتا ہے۔ اور انسان سے اٹھا کر باخلاق انسان بناتا ہے اور باخلاق انسان سے اٹھا کر باخدا انسان بناتا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ انسانیت کا آخری درجہ یہ کہ وہ باخدا انسان بن جائے۔ یہ وہ مقام ہے جس پر مقیم ہونے کے بعد اپنی حقیقت کو پالیتا ہے۔ اور ایسی زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ جس کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

یعنی ان کو کسی کا خوف نہیں ہوتا اور نہ وہ غم و رنج میں مبتلا ہوتے ہیں۔

جن اعمال سے انسان اس آخر درجہ تک پہنچتا ہے۔ اسلام نے اس کو نہایت علمی یعنی سائنٹیفک طریقوں سے واضح کیا ہے۔ چنانچہ ایک علمی تقسیم نفس امارہ۔ نفس لوامہ اور نفس مطمئنہ یعنی تین مدارج بتلائے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں اور کئی دوسرے مقامات پر ان تینوں مدارج کی سیر حاصل تشریح فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی آیات سے استدلال فرمایا۔ اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔ قرآن کریم نے ایک دوسرے طریق سے بھی اعلیٰ اخلاق کے حصول کا طریق بیان فرمایا ہے۔ ہم ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ جس سے اس امر پر روشنی پڑتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"نفس امارہ وہ ہے جو فسق و فجور میں مبتلا ہے اور نافرمانی کا غلام ہے۔ ایسی حالت میں انسان نیکی کی طرف توجہ نہیں کرتا بلکہ اس کے اندر ایک سرکشی اور بغاوت پائی جاتی ہے۔ لیکن جب اس سے کچھ ترقی کرتا اور نکلتا ہے۔ تو وہ وہ حالت ہے جو نفس لوامہ کہلاتی ہے۔ اس لئے کہ وہ اگر بدی کرتا ہے۔ تو اس سے شرمندہ بھی ہوتا ہے۔ اور اپنے نفس کو ملامت بھی کرتا ہے۔ اور اس طرح نیکی کی طرف بھی توجہ کرتا ہے۔ لیکن اس حالت میں وہ کامل طور پر اپنے نفس پر غالب نہیں آتا بلکہ اس کے اور نفس کے درمیان ایک جنگ جاری رہتی ہے۔ جس میں کبھی وہ غالب آجاتا ہے۔ اور کبھی نفس اسے مغلوب کر لیتا ہے۔ یہ سلسلہ لڑائی کا بدستور جاری رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کا فضل اس کی دستگیری کرتا ہے۔ اور آخر اسے کامیاب اور بامراد کرتا ہے اور وہ اپنے نفس پر فتح پالیتا ہے۔ پھر تیسری حالت میں پہنچ جاتا ہے۔ جس کا نام نفس مطمئنہ ہے۔ اس وقت اس کے نفس کے تمام گند دور ہو جاتے ہیں۔ نفس مطمئنہ کی آخری حالت ایسی حالت ہوتی ہے۔ جیسے دو سلطنتوں کے درمیان ایک جنگ ہو کر ایک فتح پالے۔ اور وہ تمام مفسدہ دور کر کے امن قائم کرے اور پہلا سارا نقشہ ہی بدل جاتا ہے۔" ..... اسی کو کمال درجہ کی حالت بیان فرمایا ہے۔ جیسا کہ فرمایا اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى یعنی بے شک اللہ تعالےٰ عدل کا حکم دیتا ہے۔ اور پھر اس سے ترقی کرو تو احسان کا حکم دیتا ہے۔ اور پھر اس سے بھی ترقی کرو تو اِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى کا حکم ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۱۲ و ۳۱۳)

رباعیات

یہ پھول یہ کلیاں یہ شگوفے یہ بہار
یہ چاندنی یہ جھیل یہ عکسِ کوہسار
صنّاعیٔ یزداں کی مسرت میں ڈوب
یہ مست گھڑی معبدِ فطرت میں گزار

درماں سے ترا درد ہے مجھ کو مرغوب
ہر عیشِ جہاں سے ہے ترا غم محبوب
وہ کیف ترے عشق نے بخشا ہے مجھے
اوروں کے وصال سے ترا ہجر ہے خوب

جب تک ہے مرے کنار میں تو پیارے
خوشتر ہے بساطِ شاہ سے میری گلیم
تو پاس ہے تو ہزار نعمت ہے مجھے
یہ نانِ جویں، آبِ خنک، بادِ نسیم

سعید احمد اعجاز

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے اس لئے ۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر طالبات جامعہ نصرت ربوہ سے

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا خطاب

جہاں جاؤ جہاں رہو نیک نمونہ بن کر رہو

جامعہ نصرت ربوہ کے جلسہ تقسیم اسناد و انعامات کے موقع پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے طالبات سے جو خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے :-

خدا حافظ و ناصر ہو۔ جہاں جاؤ جہاں رہو نیک نمونہ بن کر رہو۔ کبھی آپ اکیلی غیر ماحول میں بھی ہوں گی مگر ایک نیک صداقت شعار روحانیت اور ایمان سے معمور فرد کی شخصیت بھی اپنی ذات میں ایک ماحول بن سکتی ہے۔ انسان جہاں اور جس ماحول میں جاتا ہے اس پہ اس ماحول کا اثر ضرور ہوتا ہے لیکن جو شخصیتیں اپنے اندر آہنی عزم رکھتی ہیں وہ اپنی ذات میں ایک انجمن ہوتی ہیں۔ وہ ماحول کے سانچہ میں نہیں ڈھلتیں بلکہ ماحول کو اپنے سانچہ میں ڈھال لیتی ہیں اور اسے اپنے لئے سازگار بنا لیتی ہیں۔ تم بھی جہاں رہو اپنی جاذب شخصیت کے ذریعہ اپنا ماحول خود پیدا کرو۔ میری نصیحت یہی ہے کہ کسی غلط ماحول سے کبھی متأثر نہ ہونا بلکہ ماحول کو اپنے زیر اثر لاؤ۔

اپنے کردار اور عمل میں مطابقت پیدا کریں۔ آپ اپنے الفاظ و اقوال سے ہی تبلیغ نہ کریں بلکہ اپنے عمل سے بھی تبلیغ کریں۔ آپ نے صرف غیر از جماعت لوگوں کو ہی اپنے نمونہ سے کھینچنا نہیں ہے بلکہ اپنی کمزور احمدی بہنوں کی کمزوری کو بھی اخلاق سے، پیار سے، اپنے دل موہ لینے والے پاکیزہ عمل سے دور کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہنا ہے۔ کسی کے پاس کسی کی برائی یا شکایت کبھی نہ کریں۔ خود ہی محبت سے موقع مناسب دیکھ کر ان کی غلطی کی طرف ان کو بہت اپنائیت سے متوجہ کریں۔ یہ بھی ہم سب کا فرض ہے یعنی اپنوں اور اپنے گھروں کی اصلاح۔

جو خزانہ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بخشا ہے اس کی حفاظت کریں کبھی ضائع نہ ہونے دیں آپ کے روحانی اسرار میں داخل ہونے والی بنیں تاکہ ابلیس کے زہریلے طاعونی کیڑے آپ پر کبھی اثر انداز نہ ہوں۔

جب جماعتیں بڑھتی ہیں تو ان میں کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں نئے لوگوں کم تربیت یافتہ افراد کی وجہ سے اکثر۔ آپ کا یہ فرض ہے کہ آپ اپنے آپ کو ان کمزوریوں سے بچائے رکھیں۔ ایسا نیک نمونہ احمدیت حقیقی اسلام کا بنیں کہ آپ کے ہمسایوں کے آپ کے ملنے والوں کے دل پکار اٹھیں کہ احمدیت سچی ہے۔ کیونکہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ اپنے دلوں کو پاک رکھیں۔ زبانوں کو قابو میں رکھیں۔ اپنی بیش قیمت عفت و عصمت کی محافظ رہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنی امان میں رکھے۔

آپ نے اس کالج میں تعلیم پائی ہے جس کا نام جامعہ نصرت حضرت ام المؤمنین رضؓ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ آپ ان کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رشتہ سے روحانی بیٹیاں ہیں۔ وہ مقدس و محترم ماں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب ہو کر فرمایا تھا

اُشْکُرْ نِعْمَتِیْ رَأَیْتَ خَدِیْجَتِیْ

آپ نے اس نام کی لاج رکھنی ہے ربوہ کی تربیت کی لاج رکھنی ہے۔ باہر والی احمدی بہنوں کے مقابلہ میں آپ نے زیادہ اچھا نمونہ دکھانا ہے۔ اس کو کبھی نہ بھولیں۔ یہ بار امانت ہے آپ کو ہمیشہ اس کا امین بن کر رہنا ہوگا۔

خدا تعالیٰ آپ کو نیک بنائے۔ نیک نصیب رہیں۔ نیک مبارک جوڑے ملیں اور نیک اولاد نیک نسلوں کی مائیں بنیں۔ اپنے والدین کے لئے قرۃ العین اور ہمیشہ ذکر خیر اور ان کے بعد ان کے درجات کی بلندی کا موجب بنیں۔ آمین اللّٰھم آمین ٭

اَلنَّظَافَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ

(مکرم حامد کریم صاحب۔ ربوہ)

ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں جن میں سے ایک نظافت ہے۔ لغت کے لحاظ سے نظافت کا لفظ دو طرح استعمال ہوتا ہے۔ اوّل جب کوئی چیز ظاہری گندگی سے پاک اور صاف ہو۔ اور اس طرح اس میں خوبصورتی پیدا ہو گئی ہو اسے نظیف کہتے ہیں۔ دوسرے نظافت کا لفظ عربی میں اخلاق کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً نَظِیْفُ الْاَخْلَاقِ کے معنی ہیں وہ شخص جس نے اپنی عادات اور اعمال کو تمام ایسے اخلاق سے پاکیزہ کر لیا ہو جو سوءِ اخلاق کہلاتے ہیں۔ نیز اس شخص کو بھی ہم نظیف کہیں گے جو اپنے آپ کو بُری باتوں سے بچائے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے ظاہری اور باطنی دونوں حصّوں کو بیان کر کے یہ فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی انہیں اختیار کرتا ہے وہ میرا مقرّب بن جاتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اللہ ان سے جو اس کی طرف بار بار رجوع کرتے ہیں یقیناً محبّت کرتا ہے اور (ظاہری و باطنی صفائی رکھنے والوں سے بھی (یقیناً) محبت کرتا ہے۔

(سورہ بقرہ : ۲۲۳)

یعنی اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو باطنی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ ظاہری پاکیزگی کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

حضرت رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں اگر ہم صفائی کی اہمیت پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ اس کو ہر کام میں اہمیت دی گئی ہے۔

مثلاً ایک دفعہ فرمایا کہ "اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ میری امّت تکلیف محسوس کرے گی تو میں انہیں عشاء کی نماز تاخیر سے پڑھنے اور ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

مسواک کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ طبّی اصولوں سے بھی یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اگر دانت صاف نہ رکھے جائیں تو یہی چیز انسان کو بعض ایسی سخت بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے جو آخر اس کی ہلاکت کا موجب ہوتی ہیں۔

نماز کا پڑھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے اور اس کے لئے یہ شرط بیان کی گئی ہے کہ جگہ صاف ہو کپڑے صاف ہوں اور انسان کے جسم پر کسی قسم کی گندگی نہ ہو۔ جب ایک مسلمان نماز کے لئے جاتا ہے تو سب سے پہلے اُسے وضو کرنا پڑتا ہے جس میں وہ اپنے ان تمام اعضاء کو دھوتا ہے جو کہ عام طور پر کپڑوں کے باہر ہوتے ہیں۔ اور اگر ان اعضاء کو کپڑے کے ذریعہ ڈھانپ دیا جائے تو پھر تیمم کی اجازت دی گئی ہے۔ مثلاً اگر جراب پہنی ہوئی ہو تو وضو کے ساتھ پاؤں کا دھونا ضروری نہیں۔

ظاہری نظافت

اسلام نے جہاں انسان کو تقوےٰ اختیار کر کے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے وہاں ظاہری صفائی کے لئے بھی بہت سے احکام بیان کئے ہیں۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ ظاہر کا اثر باطن پر اور باطن کا اثر ظاہر پر پڑتا ہے۔

حُسْنُ الظَّاھِرِ یَدُلُّ عَلٰی حُسْنِ الْبَاطِنِ۔

اگر انسان کسی خوشی کے وقت یا مزاح کے وقت خوش ہو کر ہنسے تو لازمی طور پر وہ دل میں بھی سرور اور لذّت محسوس کرتا ہے اور اگر کسی کو ایسی خوشی پہنچے جو اس کی ذات سے تعلق رکھتی ہے تو وہ اس خوشی کا اظہار اپنے دوستوں اور قرابت داروں میں بھی بڑے شوق سے کرے گا۔

ظاہری صفائی کے احکام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر مختلف عبادات کو مدّنظر رکھتے ہوئے بیان فرمائے ہیں۔ اور قرآن مجید نے اس امر کو زینت کے لفظ سے ادا کیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ۔

(سورہ اعراف ع ۳)

اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت (کے سامان) اختیار کر لیا کرو۔

جب ایک مسلمان مسجد میں جانے کا ارادہ کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق زینت اختیار کرے۔ اس کی تفصیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال میں ہمیں ملتی ہے۔ مثلاً نماز کے لئے جگہ صاف ستھری ہونی چاہیئے۔ جسم اور کپڑے صاف ہوں۔ کوئی ایسی چیز استعمال نہ کی جائے جس سے پاس بیٹھنے والوں کو تکلیف پہنچے۔ مثلاً آپ نے کچّے پیاز کے استعمال سے منع فرمایا ہے کہ ہر ایسی چیز پر فرشتے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے دوسرے مسلمان تکلیف محسوس کریں۔

نماز کے علاوہ عام معاشرتی زندگی میں

اَلنَّظَافَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ

کا جامع کلمہ بنیادی حیثیت رکھتا ہے انسان جسم، لباس کی صفائی کے علاوہ اپنے ماحول کی صفائی کی طرف بھی متوجہ ہو۔ اگر ظاہری صفائی کو ملحوظ رکھا جائے تو بشاشت اور لذّت محسوس ہوتی ہے جس کی وجہ سے انسان کی طبیعت دوسرے نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور انسان عزم اور ہمّت سے کام کرنے کے لئے تیار رہتا ہے لیکن گندے ماحول میں رہنے والا مایوسی اور بزدلی کا اظہار اپنے اعمال اور اقوال کے ذریعے کر کے اپنے ساتھیوں اور دوستوں کو بھی اس سے متاثر کرتا ہے۔

باطنی نظافت

اعمال کی دو اقسام ہیں اوّل وہ اعمال جن کا تعلق خدا تعالےٰ سے ہے ان کو اصطلاح میں حقوق اللہ کہتے ہیں دوسرے وہ اعمال جن کا تعلق براہِ راست انسانوں اور خدا تعالےٰ کی دوسری مخلوق سے ہے انہیں حقوق العباد کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اگر انسان خدا تعالےٰ کے احکام اور نواہی کے مطابق اعمال بجا لائے تو اسے روحانیت کہتے ہیں۔ اور اگر انسانوں اور دوسری مخلوق سے تعلق رکھنے والے اعمال موقع اور محل کی مناسبت سے عقل اور سمجھ سے ادا کئے جائیں تو ان کو اخلاق کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے:۔

وَلَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے اخلاق کے متعلق دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ کہ قرآن کریم میں جو احکام موجود ہیں ان ہی کو عملی طور پر حضورؐ نے اپنی زندگی میں ظاہر کیا ہے۔ اب اگر ان کے اخلاق کی تفصیل چاہتے ہو تو قرآن مجید کا مطالعہ کر لو۔

نظافت کا لفظ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے باطنی صفائی کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور اس کا مطلب کسی شخص کا مہذب ہو جانا اور اخلاقِ سیئہ سے اپنے آپ کو پاک کر لینا ہے جیسا کہ لغت میں اس کے معانی مُھَذَّبٌ۔ مُنَزَّہٌ عَنِ السَّمَاوِیْ کے کئے گئے ہیں۔ مہذب کا مطلب یہ ہے کہ اخلاق کی کانٹ چھانٹ کر کے بُری اور ناپسندیدہ عادات کو کاٹ کر اخلاق کو پسندیدہ بنایا جائے۔

اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے نیّت اور ارادہ کی کمزوری اور مضبوطی اعمال کے نتائج پر اثر انداز ہوتی ہے اگر نیّت اچھی اور اعمال کو صحیح طور پر بجا لانے والی ہو گی تو نتیجہ بھی عمدہ ہو گا۔ لیکن نیّت کی کمزوری اور سستی کا شکار انسان حقیقی پاکیزگی حاصل نہ کر سکے گا انسان کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ ظاہری صفائی کے ساتھ ساتھ باطنی صفائی یعنی اخلاق صفائی کی طرف بھی متوجہ ہوتا وہ خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے کیونکہ ظاہر کچھ نہیں جب تک باطن خدا تعالےٰ کے احکام کے مطابق درست نہ ہو۔

پاک ہو جاؤ کہ وہ شاہِ جہاں بھی پاک ہے
جو کہ ہو ناپاک دل اس سے نہیں کرتا وہ پیار

لازمی چندہ جات
کی
ماہ بماہ ادائیگی فرما کر
ممنون فرماویں
(ناظر بیت المال آمد)

محترم ڈاکٹر عبید اللہ خاں صاحب بٹالوی مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم علی محمد صاحب ریٹائرڈ ٹیچر بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخان)

حضرت ڈاکٹر عبید اللہ خاں صاحب مرحوم سے خاکسار کو مئی ۱۹۳۱ء میں واقفیت پیدا ہوئی جبکہ یہ عاجز بطور جے وی مدرس میونسپل کمیٹی لاہور میں ملازم ہوا۔ اس وقت لاہور میں میری کوئی واقفیت نہ تھی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ جماعت احمدیہ لاہور کے ابتدائی اکابر لاہور کے پاک ممبر احین حیات تھے مثلاً حضرت میاں معراج الدین صاحب عمرؓ۔ حضرت میاں سراجدین صاحب والد ماجد ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب۔ حضرت قریشی محمد حسین صاحب موجد مفرح عنبری۔ حضرت ملک خدا بخش صاحبؓ۔ حضرت میاں عبد العزیز صاحب مغل حضرت بابو غلام محمد صاحب۔ حضرت محبوب عالم صاحب مالک راجپوت سائیکل ورکس وغیرہم۔ ابھی مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ تعمیر نہ ہوئی تھی مسجد والی زمین پر دو کمرے مغرب کی طرف اور ایک بڑا ہال کمرہ مشرق کی طرف تھا۔ اور اسی مشرقی ہال کمرہ میں نمازیں پڑھی جاتی تھیں اور مغربی کمروں میں باہر سے آنیوالے مہمان ٹھہرتے تھے۔ مشرقی اور مغربی کمروں کے درمیان خالی جگہ پر گرمیوں میں فجر۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھی جاتی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب اس محلہ میں رہائش رکھتے تھے باہر سے آنے والے مہمانوں سے دریافت کرتے کہ کہاں سے اور کس غرض سے آئے ہیں۔ چنانچہ خاکسار سے بھی دریافت فرمایا میں نے اپنے آنے کی غرض بیان کی۔ پھر تو میرے ساتھ چھوٹے بھائیوں کی طرح محبت و الفت کا سلوک فرماتے رہے رمضان شریف کا مہینہ تھا۔ افطاری اور سحری کے وقت بھی نادار مہمانوں کی خبر گیری فرماتے۔ آپ کے والد صاحب سلسلہ کے سخت مخالف اور سخت طبیعت کے آدمی تھے۔ آپ کے دادا صاحب جن کا نام غالباً مولوی رحیم بخش صاحب تھا) بٹالہ ہائی سکول میں ٹیچر تھے۔ وہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے گہرے دوست تھے۔ مولوی محمد حسین صاحب جو مضامین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف لکھتے تھے۔ ان کا انگریزی میں ترجمہ مولوی رحیم بخش صاحب کیا کرتے تھے اللہ تعالےٰ کی عجیب شان ہے یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ جس میں سعادت دیکھتا ہے۔ اسے ہدایت کی طرف رہنمائی خود فرماتا ہے۔ ؎

جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

ایسے مخالف خاندان سے نکل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہو جانا تمام خاندان کی مخالفت کی پرواہ نہ کرنا محض الٰہی تصرف ہے

ڈاکٹر صاحب مرحوم ہومیپیتھک طریق علاج کے اعلیٰ درجے کے ماہر تھے جب ہمیں کوئی تکلیف ہوتی ڈاکٹر صاحب کے پاس جاتے۔ آپ ہمیشہ نہ صرف ہمارا بلکہ اکثر احباب کا علاج بلا معاوضہ کرتے۔ کسی دوست سے بھی دوائی کی قیمت وصول کرتے نہیں دیکھا۔ مختلف بڑی بڑی بیماریوں میں آپ کا علاج تیر بہدف ہوتا۔ نماز باجماعت میں شمولیت نہایت باقاعدگی سے کرتے نہایت دلسوزی سے دعائیں کرتے۔ دعاؤں میں توحید الٰہی کے قیام۔ اسلام کی ترقی و قبولیت۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیت۔ خلفائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی و کامرانی کے لئے متواتر اور باقاعدگی سے دعائیں کرتے تھے اپنی دعاؤں میں اپنے تمام احباب کو یاد رکھتے۔ قرآن مجید سے بہت محبت تھی ایک ایک رکوع کو متعدد بار تلاوت کرتے اور پھر بہت غور سے اس کے مطالب سوچتے۔ سلسلہ کی کتب اور اخبارات کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار اکثر ازبر تھے۔ حضور کے یہ فارسی دعائیہ اشعار میری ایک نوٹ بک میں اپنی قلم سے لکھکر مجھے دئے جو ربعی تک میرے پاس موجود ہیں۔ ؎

اے خداوندِ من گناہم بخش
سوئے درگاہِ خویش راہم بخش
روشنی بخش در دل و جانم
پاک کن از گناہِ پنہانم
دل ستانی و دلربائی کن
بہ نگاہِ گرہ کشائی کن
در دو عالم مرا عزیز توئی
وانچہ مے خواہم از تو نیز توئی

تبلیغ اسلام و سلسلہ نہایت معقولی رنگ میں کرتے تھے۔ کئی لوگ آپ کی تبلیغ سے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوتے۔ ہر ایک سے ہمدردی کرتے۔ نیک مشورہ سے امداد فرماتے بڑے زیرک اور نکتہ رس انسان تھے حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ جس کسی دوست کا کام کسی محکمہ کے متعلق ہوتا اپنے واقف احباب کے ذریعے۔ ان کے کام میں امداد فرماتے ساتھ ہی دعا کرتے کہ اللہ تعالےٰ اس دوست کا کام اپنے فضل سے کردے۔ ہر خط کا جواب ضرور دیتے جب تک نظر درست رہی اپنے قلم سے جواب لکھتے۔ جب نظر کمزور ہوگئی تو اپنے عزیزوں سے جواب لکھواتے اولاد کثرت سے اللہ تعالےٰ نے دی لیکن اکثر بچے بچپن میں فوت ہوگئے۔ نرینہ اولاد کی بہت خواہش تھی آخری عمر میں اللہ تعالےٰ نے دو لڑکے دئے جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے مرحوم کی یادگار ہیں۔ بیٹیاں ان سے بڑی تھیں جو نواسوں اور پوتیوں والی ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اپنی اہلیہ محترمہ اور بہو کا صدمہ دو تین دن کے اندر اندر یکے بعد دیگرے دیکھا اور صبر سے برداشت کیا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں ؎

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑیگا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا
یہ گھر ہی بے بقا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے حکم سے دارالامان قادیان کے مکان کا کلیم کیا لاہور میں جس مکان میں کئی سالوں سے رہائش تھی وہ کسی اور آدمی کے نام الاٹ ہوگیا۔ جس شخص کے نام الاٹ ہوا اس نے ان کو مکان سے نکال دیا جس کی وجہ سے آپ کو آخری عمر میں سخت تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

۱۰ جنوری ۱۹۶۹ء بروز جمعہ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری رضی اللہ عنہ کی وفات کے دوسرے دن اپنی جان جان آفرین کے سپرد کرکے بہشتی مقبرہ ربوہ میں ابدی نیند سو گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

اے خدا اپنے اس نیک بندے پر اپنی رحمت کی بارش برسا اور بلند مرتبہ عطا فرما اور ان کے پسماندگان کا خود ناصر اور کفیل بن ان کے بچوں کو اپنے بزرگ والد مرحوم کا سچا جانشین بنا۔

آمین

یا ارحم الراحمین

درسِ وفا

یہی جو درسِ وفا دیتے ہیں — یہ تمہیں آبِ بقا دیتے ہیں
اِک مسیحا کے خطاباتِ عظیم — سونے والوں کو جگا دیتے ہیں
صدق و ایثار و وفا کی شمعیں — دلِ مومن میں جلا دیتے ہیں
غمِ دیں دل میں ابھرتا ہے تو ہم — غمِ دنیا کو بھلا دیتے ہیں
ان کے افکار کا انداز جدا — پھول کیا خار مزا دیتے ہیں
عظمتِ دنیا و دیں ان کو ملی — اپنی دنیا جو لٹا دیتے ہیں
مئے توحید کے یہ متوالے — کاخِ تثلیث ہلا دیتے ہیں
ڈھال سکتے ہیں یہ رنگینِ شفق — تیرگی شب کی مٹا دیتے ہیں
اپنا مسلک تو یہی ہے نادر
گالیاں سن کے دعا دیتے ہیں

(محمد اسمٰعیل قریشی نادر
اردو منزل راولپنڈی)

نتیجہ امتحان دینیات طالبات جامعہ نصرت

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

گذشتہ جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبات سے خطاب فرماتے ہوئے اعلان فرمایا تھا کہ آپ طالبات کے لئے ایک دینی نصاب تجویز فرمائیں گے جو تفسیر قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مشتمل ہوگا اور ہر درجہ میں اول آنے والی طالبہ کو آپ کی طرف سے ایک سال کی فیس بطور انعام دی جائیگی۔ چنانچہ آپ کی ہدایات کے مطابق چاروں جماعتوں کا امتحان لیا گیا۔ پاس ہونے کے لئے پچاس فیصدی نمبر حاصل کرنے ضروری تھے۔ کل نمبر ڈیڑھ صد تھے۔ ہر چہار جماعتوں میں مندرجہ ذیل طالبات انعام کی حقدار قرار دی گئیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طالبات کے لئے مبارک فرمائے۔

(۱) ایف اے سال اول: بشریٰ شاہدہ بنت حکیم محمد اسحٰق صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۱۳۱/۱۵۰

(۲) ایف اے سال دوم:۔ ناصرہ بنت فضل قادر دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۳۴

(۳) بی اے سال اول (۱) امۃ الحکیم لئیقہ بنت مولانا ابوالعطاء صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد ۱۳۸

(۲) امۃ المصور بنت سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ۱۳۴

(۴) بی اے سال دوم - ناصرہ لطیف بنت سید محمد طیب لطیف صاحب ربوہ ۱۳۷

تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔

ایف اے سال اول

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	نمبر حاصل کردہ
۱	مبشرہ روبینہ	بنت محمد رفیع ناصر صاحب ربوہ	۸۸
۲	شاہین اکبر	" محمد اکبر صاحب "	۹۵
۳	امۃ الواسع	" عبدالوحید صاحب	۱۲۰
۴	مبشرہ پروین	" عبدالغنی صاحب	۱۰۰
۵	زاہدہ پروین	" چوہدری نذیر احمد خان صاحب ربوہ	۷۹
۶	تسنیم اختر	" ملک احمد خان صاحب "	۷۵
۷	امۃ الکریم نزہت	" حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب	۹۸
۸	امۃ المتین ناصرہ	" محمد احمد صاحب ربوہ	۱۱۹
۹	بشریٰ شاہدہ	" حکیم محمد اسماعیل صاحب ربوہ	۱۳۱ اول
۱۰	امۃ النصیر	" محمد اسحاق صاحب ماڈرن سٹور	۱۲۱ سوم
۱۱	طاہرہ پروین	" لطیف احمد صاحب منصوری لاہور	۱۰۳
۱۲	امۃ المجید	" نورالدین صاحب ربوہ	۱۲۱ سوم
۱۳	جمیلہ بشیر	" بشیر احمد صاحب چٹاگانگ	۱۲۲ دوم
۱۴	عقیلہ فرحت	" محمد عارف صاحب گھٹیالیاں	۹۵
۱۵	حفیظہ	" ملک احمد خان صاحب ربوہ	۱۰۳
۱۶	محمودہ ثروت	" عبدالرحمان صاحب ربوہ	۸۸
۱۷	صادقہ منصورہ	" محمد سعادت صاحب "	۷۵
۱۸	لبنیٰ سعید	" سید سعید احمد صاحب لاہور چھاؤنی	۷۲
۱۹	امۃ السمیع فرحت	" سراج الدین صاحب ربوہ	۱۱۶
۲۰	ناصرہ نسرین	" محمد ابراہیم صاحب "	۱۰۵
۲۱	امۃ المتین	" محمد امین شاہ صاحب "	۸۰
۲۲	امۃ الشافی شائستہ	" خوشی محمد صاحب پہریدار "	۱۱۰

ایف اے سال دوم

۱	مریم صدیقہ	" بنت میر محمد عبداللہ ربوہ	۹۱
۲	دلشدہ ناز	" برکت علی صاحب کراچی	۸۹
۳	زاہدہ پروین	" محمد خان صاحب ربوہ	۸۰
۴	ناصرہ	" فضل قادر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۳۴ اول
۵	طاہرہ حمید	" عبدالحمید صاحب "	۸۹
۶	امۃ الرشید	" فضل حق صاحب "	۱۱۹
۷	مبارکہ ناہید	بنت نادر علی صاحب ربوہ	۷۵
۸	امۃ الجمیل	" غلام احمد صاحب	۱۲۵
۹	سلمیٰ کلیم	" میجر حمید احمد کلیم صاحب	۷۹
۱۰	شمیم اختر	" سراج الدین صاحب چک ۲۷ ضلع لائلپور	۸۷
۱۱	امۃ الباقی عائشہ	" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۸۲
۱۲	بشریٰ یعقوب	" محمد یعقوب احمد پور شرقیہ بہاولپور	۱۲۰
۱۳	امۃ السبوح	" سید داؤد مظفر احمد شاہ صاحب	۸۲
۱۴	امۃ الواسع رعنا	" خان مسعود احمد خان صاحب	۱۱۷
۱۵	نصرت جبیں	" محمد صادق ربوہ	۱۱۳
۱۶	صادقہ پروین	" نذیر احمد صاحب سیالکوٹی	۹۵
۱۷	امۃ السلام رفعت	" عبدالقیوم خان صاحب کپاہ ونڈر	۱۲۷ سوم
۱۸	وسیمہ	" کیپٹن نواب دین صاحب	۸۲
۱۹	صادقہ	" ہدایت اللہ خان صاحب راولپنڈی	۸۸
۲۰	ثریا ضیاء	" شیخ ضیاء الحق صاحب	۸۰
۲۱	منور سلطانہ	" عبدالحمید میاں چنوں	۱۰۴
۲۲	شگفتہ اسلام	" سید عبدالسلام ربوہ	۱۲۳
۲۳	امۃ الحی	" فضل محمد صاحب "	۱۲۳
۲۴	بشریٰ تنویر	" چوہدری فیروز خان صاحب کھاریاں	۹۰
۲۵	ارشاد بیگم	" چوہدری سردار خان صاحب	۱۰۱ دوم

بی اے سال اول

۱	صبیحہ حسن	بنت مظفر حسن صاحب کویت	۹۶
۲	امۃ الکریم نصرت	" ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب	۱۲۱
۳	اقبال پروین	" سید اسلم خان ربوہ	۹۷
۴	زاہدہ نزہت	" ظہور علی شاہ	۱۰۹
۵	امۃ الحکیم لئیقہ	" مولانا ابوالعطاء صاحب	۱۳۸ اول
۶	اکرام طلعت	" عنایت محمد صاحب راجن پور	۱۳۵ دوم
۷	امۃ المصور	" سید داؤد احمد صاحب	۱۳۸ اول
۸	قدسیہ رابعہ	" پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم	۱۰۳
۹	مبارکہ بشریٰ	" ملک سیف الرحمٰن صاحب	۱۳۷ دوم
۱۰	مبارکہ بیگم	" عبدالرحیم صاحب عارف	۱۲۱
۱۱	دردانہ مرزا	" مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم	۷۵
۱۲	امینہ خالدہ	" شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی مرحوم	۱۳۵ سوم
۱۳	قیصرہ نزہت	" چوہدری سردار محمد صاحب چک جھمرہ	۱۱۱
۱۴	ناصرہ شاہین	" چوہدری بشیر احمد	۱۱۸
۱۵	مجیدہ قدیر	" عبدالقدیر صاحب چیمہ	۱۰۲
۱۶	صادقہ رحیم	" عبدالرحیم صاحب چیمہ	۱۰۶
۱۷	امتیاز بیگم	" ملک محمد خان صاحب ربوہ	۱۲۸
۱۸	ناصرہ بیگم	" فضل قادر گورکھپور انڈیا	۱۰۶
۱۹	امۃ الودود	" چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ شمالی گوجرہ	۱۲۷

بی اے سال دوم

۱	بشریٰ سیفی	بنت نسیم سیفی صاحب	۱۳۸
۲	امۃ الرشید حمید	" میجر عبدالحمید صاحب	۸۸
۳	سفینہ	" عبدالرحمٰن صاحب بنگالی	۷۹
۴	امۃ النعیم	" ملک محمد احمد ربوہ	۱۳۲
۵	فوزیہ شکیلہ	" محمد عبداللہ صاحب قریشی چنیوٹ	۱۰۵
۶	حلیمہ بی بی	" محمد صدیق صاحب ربوہ	۹۲
۷	نعیمہ بشریٰ	" میاں عارف محمد ربوہ	۱۰
۸	منصورہ	" چوہدری بشیر احمد مرحوم	۱۳۵ سوم
۹	صفیہ بشریٰ	" عزیز احمد صاحب	۹۵

۱۰	حفیظہ صادقہ	بنت حافظ بشیر الدین عبید اللہ	۱۰۳	
۱۱	حمیدہ راشدہ	بنت راشد احمد خان روتی	۸۳	
۱۲	شاہدہ پروین	بنت محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم	۱۳۶	دوم
۱۳	افتخار بیگم	بنت چوہدری منظور احمد صاحب بٹ	۸۶	
۱۴	رفیقہ زاہدہ	بنت عبدالرحمن شاکر	۱۳۲	
۱۵	فاخرہ جبیں	بنت چوہدری ڈاکٹر بشیر احمد	۷۵	
۱۶	مقصودہ چیمہ	بنت شرف الدین چیمہ ڈیرہ غازی خان	۹۹	
۱۷	منیرہ باجوہ	بنت چوہدری محمد شریف صاحب سرگودھا	۱۰۵	
۱۸	امۃ النصیر ملک	بنت ملک مبارک احمد ربوہ	۱۲۰	
۱۹	رضیہ سلطانہ	بنت چوہدری نور محمد صاحب محسم احمد نگر	۱۳۵	
۲۰	محمودہ ایاز	بنت مختار احمد صاحب ایاز مشرقی افریقہ	۹۲	
۲۱	ناصرہ لطیف	بنت سید محمد طیب لطیف ربوہ	۱۳۷	اوّل

(مریم صدیقہ۔ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ)

اعلان نکاح

عزیزم مکرم کیپٹن چوہدری شاہد احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ساکن چک نمبر ۱۱۷/ آر۔ بی۔ ضلع شیخوپورہ کا نکاح مبلغ پچاس ہزار روپیہ (۵۰۰۰۰) روپے حق مہر پر عزیزہ طلعت پروین صاحبہ ایم ایس سی۔ بنت مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب کاہلوں ریٹائرڈ سیکشن آفیسر گورنمنٹ آف پاکستان سے ۸۵/ڈی سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم راولپنڈی نے پڑھا۔ اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عبدالحق درک۔ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد)

درخواستِ دُعا

میرے بہنوئی مکرم پیرزادہ شوکت علی شاہ صاحب لیبارٹری اسسٹنٹ بیالوجی ڈیپارٹمنٹ عرصہ پندرہ روز سے ایگزیما کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(عبدالشکور ظفر ہاسٹل لائل کالج ربوہ)

۲۔ میری والدہ مجیدہ بیگم صاحبہ پچھلے چند ایام سے سخت علیل ہیں اب نسبتاً افاقہ ہے۔ علاج جاری ہے۔ ان کی صحت یابی کے لئے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ بخشے۔ (انور محمود شرما ۲۸ سٹیچے بھاٹہ راولپنڈی)

تصحیح

۲۷ مئی الفضل میں اعلان نکاح شائع ہوا ہے جس میں عزیزہ راشدہ کڑک کے نانا حضرت شیخ محمد عبدالرشید صاحب بٹالوی کے بجائے سہوًا امبالوی شائع ہو گیا احباب تصحیح فرمالیں (مینیجر)

ضروری اعلان

بل اخبار ماہ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ احسان تک فرما دیں ورنہ ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

صرف ۲۰ پیسے میں

نئی اور پرانی امراض کے علاج کیلئے ایک دن کی دوا (سوائے خاص قیمتی دوا کے) صرف ۲۰ پیسے میں حاصل کریں بیرون جات کے مریض ۱۰ دن یا ایک ماہ کی دوا علاوہ خرچ ڈاک ۵/۱ کے تفصیل علامات لکھ کر حاصل کریں مشورہ مفت

پیشکش: شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

امانت تحریک جدید

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

بچت کیجئے اور سود حاصل کیجئے

دانا وہی جو دانہ دانہ اکٹھا کرے

قطرہ قطرہ دریا، دانہ دانہ کھلیان اور چھوٹی چھوٹی بچت سرمایہ!
آپ کی چھوٹی چھوٹی بچت کو سرمایہ بنانے کے سلسلہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک نے ملک کے گوشے گوشے میں دس ہزار سے زیادہ شاخیں کھول رکھی ہیں۔ جس میں آپ کے سرمایہ کی ضامن خود حکومت ہے۔

آپ کے سیونگ اکاؤنٹ پر پانچ فیصد منافع دیا جاتا ہے جو ملک بھر میں سب سے زیادہ ہے اور اس پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

صرف دو روپیہ سے آج ہی اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے اور اپنی ہر بچت مسلسل جمع کراتے رہیے۔

عوام کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کے لئے

PRESTIGE S.T.P 12/5,9

فضل عمر درس القرآن کلاس

تین ہفتے کے لئے ۲ ظہور (اگست) سے ۲۲ ظہور (اگست) تک ہوگی،

سکولوں اور کالجوں کی تعطیلات کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس صرف تین ہفتے کے لئے منعقد ہوگی۔ یعنی مورخہ ۲ ظہور (اگست) بروز ہفتہ سے لے کر مورخہ ۲۲ ظہور (اگست) بروز جمعہ تک جاری رہے گی۔ (ہر دو تاریخیں شامل ہیں)

اس کلاس کا اس سال کا نصاب تعلیم حسب ذیل ہوگا:-

۱۔ قرآن مجید : تین پارے ترجمہ و تفسیر کے ساتھ (۱۳، ۱۴ اور پندرہویں پارے)

۲۔ حدیث : ریاض الصالحین (گزشتہ سے آگے۔

۳۔ علم کلام : کتاب ۱ فتح اسلام اور ۲ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب

۴۔ علمی تقاریر : بارہ ۱۲ اہم مضامین پر علمی سلسلہ تقاریر کریں گے اور باقی ایام میں طلبہ کے سوالات کے جواب دیئے جائیں گے

(نوٹ:- ہر تقریر کے مطبوعہ نوٹ طلبہ کو دیئے جائیں گے۔

۵۔ صرف و نحو و عربی ادب : (الف) رسالۃ النحو۔ مرتبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ

(ب) درس عربی (ابتدائی اسباق۔ مرتبہ ابو العطاء مطبوعہ شکل میں طلبہ کو دیئے جائیں گے۔

۶۔ تجوید قرآن کریم پر مختصر واقفیت۔

۷۔ طلبہ کی تقریری مشق : روزانہ ایک پیریڈ ہوگا۔

نوٹ:- طالبات کے لئے درس و اسباق کے وقت مسجد مبارک میں باپردہ انتظام ہوگا۔ البتہ طالبات کی تقریری مشق حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ مدظلہا کی زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں ہوا کرے گی۔

احباب کو چاہیئے کہ اس درس القرآن سے استفادہ کے لئے ابھی سے پروگرام بنا کر تیاری شروع کر دیں۔

(ابو العطاء جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اعلان
برائے طالبات تعلیم القرآن کلاس

تعلیم القرآن کلاس امسال انشاء اللہ ۲ اگست تا ۲۲ اگست لگے گی جو طالبات کلاس میں شرکت کے لئے ربوہ آنا چاہیں۔ وہ فوری طور پر دفتر لجنہ میں لکھ کر کلاس میں شمولیت کے لئے طبع شدہ فارم منگوالیں اور انہیں پُر کر کے واپس دفتر میں بھجوا دیں۔

(آنرری سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ)

گمشدہ چابیوں کی تلاش

اڈہ لاریاں سے گھر آتے ہوئے میرا کالے رنگ کا پرس گم ہو گیا ہے جس میں چابیاں تھیں۔

اگر کسی صاحب کو ملے تو فوراً اس پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ دس روپے انعام دیا جائے گا۔

معرفت چوہدری مقبول الٰہی
پوسٹل پنشنر فیکٹری ایریا ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ناجائز زرمبادلہ اور املاک کے گوشواروں کی چھان بین

راولپنڈی ۳ جون۔ مارشل لاء کا نیا ضابطہ جاری کیا گیا ہے جس کے تحت ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جائے گی جو انکم ٹیکس کے تقسیم شدہ گوشوارے بیرون ممالک میں ناجائز طور پر کئے ہوئے زرمبادلہ اور دیگر اثاثوں کے متعلق دیئے گئے گوشواروں کی جانچ پڑتال کرے گی کمیٹی چار ارکان پر مشتمل ہوگی۔ اس کا سربراہ ایک ریٹائرڈ جج ہوگا۔ کمیٹی کو دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ کمیٹی کے کسی فیصلے یا کارروائی کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

روس اس سال پہلا خلاباز چاند پر اتارے گا

ٹوکیو ۳ جون۔ جاپان کے اخبارات میں روس کے خلاباز کا انٹرویو چھپا ہے۔ جس میں اس نے بتایا ہے کہ روس اس سال کے آخر میں یا آئندہ سال کے شروع میں انسان چاند پر اتار دے گا۔ روسی خلاباز الیکسی لیونوف نے اخباری نمائندوں سے کہا کہ ۱۹۷۰ء میں ہونے والی نمائش میں آپ روسی پویلین میں قمری چٹانوں کے ٹکڑے دیکھیں گے۔ یہ نمائش آئندہ سال مارچ میں اوساکا (جاپان) میں ہونے والی ہے۔ الیکسی لیونوف پہلے انسان ہیں جو ۱۹۶۵ء میں خلائی پرواز کے دوران جہاز سے باہر نکل کر خلا میں چلے تھے۔

کوالالمپور میں نسلی فسادات کی آگ پھر بھڑک اٹھی

کوالالمپور ۳ جون۔ ملائشیا کے دارالحکومت میں نسلی فسادات کی آگ دوبارہ بھڑک اٹھی۔ بلوائیوں نے کئی دکانوں اور مکانوں کے علاوہ سڑکوں پر دو کاروں کو آگ لگا دی اور مخالف گروہوں پر حملے شروع کر دیئے۔

فوج اور پولیس نے جھڑپوں کی اطلاع ملتے ہی سڑکوں پر ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں کھڑی کر دیں اور متاثرہ علاقے میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو لگا دیا۔ اور مشتبہ بلوائیوں کو گرفتار کرنے کے لئے گھر کی تلاشی لینی شروع کر دی ہے فوج نے بیچ کالونی کی حفاظت کے لئے سارے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور مشتبہ لوگوں کو پکڑنا شروع کر دیا ہے۔

"ہفتہ تربیت" مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ ۷ احسان سے ۱۴ احسان تک ہفتہ تربیت منا رہی ہے بچوں کے والدین سے اپیل ہے کہ وہ مجلس کے مجوزہ پروگرام میں اپنے بچوں کو شامل فرما کر ہفتہ کو کامیاب کرنے میں ممد ہوں۔ مختصراً پروگرام حسب ذیل ہے:-

۱۔ حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد "ننگے سر پھرنا آوارگی کی نشانی ہے" پر عمل کرتے ہوئے اس ہفتہ کوئی طفل ننگے سر نظر نہیں آئے گا۔

۲۔ پانچوں نمازوں کی حاضری ریکارڈ کی جائے گی۔

۳۔ آخری تین روز نماز تہجد باجماعت ادا کی جائے گی۔

۴۔ عصر کی نماز کے بعد اطفال مساجد میں باری باری "کشتی نوح" کا درس دیں گے۔

۵۔ تشحیذ الاذہان کی خریداری بڑھائی جائے گی۔

۶۔ چھ بجے کھیلیں ہوا کریں گی۔

۷۔ چندہ کی سو فیصد وصولی کی جائے گی

۸۔ اطفال کو درود شریف مجددی میں بیٹھ کر پڑھایا جائے گا۔

۹۔ وقف جدید کے فرید وعدے لئے جائیں گے۔

۱۰۔ دیگر تربیتی امور کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

(ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

نئی دہلی ۳ جون۔ بھارت کے دو جنگی جہاز ٹکرا گئے۔ تصادم اتنا زبردست تھا کہ جھٹکا لگنے سے تین ملاح سمندر میں جا پڑے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴